السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فجر کی اذان جلدی کہی گئی ہو یا شبہ میں کہی جائے تو اس کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی اذان شبہ میں ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ نماز شبہ میں نہ ہونی چاہیئے۔

موطا امام مالک میں ہے :

«لم تزل الصبح ینادی بہا قبل الفجر فاما غیرہا من الصلوٰت فانا لم نرہا ینادی بہا الا بعد ان یحل وقتہا»

یعنی تعامل اس پر چلا آ رہا ہے کہ فجر کی اذان پوہ پھٹنے سے پہلے ہوتی رہی ہے۔ اس کے سوا اور کسی نماز کی اذان کا وقت پہلے ہونا معلوم نہیں ہوتا۔ مگر رمضان میں فجر کی اذان پوہ پھٹنے سے پہلے نہ دینی چاہیئے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص91

محدث فتویٰ